بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہار شنبہ

جلد ۳۴ | ۷ ماہ ظہور ۱۳۲۵ھ ش | ۹ رمضان ۱۳۶۵ھ | ۷ اگست ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۸۳

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۶ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۶ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت پیٹ درد اور متلی کی شکایت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

قادیان ۶ ماہ ظہور۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیریت ہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

آج پھر زور کی بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔

شیر پنجاب کا ایک دلآزار مضمون

سکھوں کے اخبار "شیر پنجاب" (۲۸ جولائی) کے مزاحیہ کالم "ارگڑا" میں ایک نہایت بے ہودہ اور دلآزار مضمون شائع ہوا ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی درباره محمدی بیگم کا سخت قابل اعتراض اور بازاری رنگ میں ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہر پیشگوئی اور آپ کی پیش فرمودہ ہر بات پر اعتراضات کا جواب دینے کے لئے ہم ہر وقت تیار ہیں۔ بشرطیکہ وہ اعتراض شریفانہ رنگ میں کیا جائے۔ اور اس کی غرض تحقیق حق ہو۔ لیکن پیشوایان مذاہب کا ذکر ناشائستہ اور غیر مہذب رنگ میں کرنا ایک ایسا فعل ہے جس کی ہر شریف انسان مذمت کرے گا۔ خصوصاً ایسے موقعہ پر جب ہندوستان کی مختلف اقوام میں دوستی اور محبت کی فضا پیدا کرنا ہر محب وطن کا فرض ہے۔ "شیر پنجاب" کا اس قسم کا مضمون شائع کرنا حد درجہ نامعقول حرکت ہے۔ اس کے مطالعہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریر کی غرض محض جماعت احمدیہ کی دلآزاری ہے۔ ہم معاصر "شیر پنجاب" سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس کا فوری طور پر ازالہ کرے گا اور اس غیر شائستہ تحریر کے لئے جماعت احمدیہ سے معذرت خواہ ہوگا۔ اور اس طرح اس ناگوار قصہ کو ہمیشہ ختم کر دے گا۔

اسے معلوم ہونا چاہیئے اور یقیناً اسے معلوم ہے۔ کہ کسی مذہبی پیشوا کے متعلق اس قسم کی تحریر اس کے ماننے والوں کے لئے کس قدر تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اور پھر یہ بھی کہ اس قسم کے مضامین لکھنا اور اس قسم کا کھیل کھیلنا کوئی مشکل کام نہیں۔ اس کے "رسالدار میجر" مضمون نگار کی گوشمالی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی "جرنیل" موجود ہیں۔ افسوس کہ رسالدار میجر صاحب اس بات کو نہ سوچ سکے کہ اگر کسی "جرنیل" نے سکھ گوروؤں کی بیویوں کے موضوع پر اظہار خیالات شروع کر دیا اور مستند سکھ لٹریچر سے گورو ہرگوبند صاحب۔ گورو ہر رائے صاحب اور گورو گوبند سنگھ صاحب کی شادیوں کی تفاصیل پیش کر دیں تو کیا سکھ قوم اسے خاموشی سے سن سکے گی۔ ایسی ہی خاموشی سے جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اس مضمون کے بارے میں اختیار کی ہے۔

معاصر "شیر پنجاب" کے ادارہ تحریر کو سوچنا چاہیئے کہ اگر ہم برائل کیس کی سرکاری عدالت کی مصدقہ مسل ہی چھاپ دیں جو ہمارے پاس محفوظ ہے ... کی جگہ تو نہ ہوگا۔ ہم تو حیران اس بات پر ہیں۔ کہ "شیر پنجاب" کو ... کی تاریخ کے عجائبات اور اس کی بیبیوں کی ... طرح علم ہونے کے باوجود یہ سوجھی کیا۔ کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات پر قلم اٹھاتے ہوئے شرافت و تہذیب کے آئین کو بالائے طاق رکھ دیا۔ اگر اس پیشگوئی پر یا حضور علیہ السلام کی کسی اور پیشگوئی پر وہ علمی یا عقلی اعتراض کر سکتا تو بے شک کرتا۔ اور اب بھی اگر کر سکتا ہے تو ضرور کرے۔ اور ہم سے اس کا تسلی بخش جواب لے۔ ہم پابند ہیں کہ شرافت کے ساتھ اسے جواب دیں۔ اور اس کے اعتراض رفع کریں۔ لیکن یہ کیا طریق ہے کہ جب کوئی اعتراض نہ بن پڑا۔ تو اوباش لوگوں کی طرح گالیاں دینے۔ اور پھبتیاں اڑانے لگے۔

ہمیں ہندوستان کی مختلف اقوام میں اتحاد بہت عزیز ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت ہماری عزیز ترین متاع ہے۔ جس کے لئے ہمیں ہر عزیز سے عزیز شے قربان کر دینے میں کوئی دریغ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہم معاصر "شیر پنجاب" سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنا اخلاقی فرض ضرور ادا کرے گا۔ اور ہمیں اس بات پر مجبور نہ کرے گا۔ کہ ہم عملاً اسے اس بات کا احساس کرا دیں کہ کسی قوم کے مذہبی پیشوا کی بلاوجہ توہین اور تضحیک کس قدر رنجیدہ اور دل آزار بات ہے۔ اور یوں بھی ایک ایسی بزرگ ہستی کے متعلق اس قسم کے الفاظ کا استعمال جس نے سکھ مذہب کے بانی کی تقدیس بحیثیت ایک ولی اللہ کے کروڑوں لوگوں کے دلوں میں قائم کرنے کی بنیاد رکھی۔ نہایت غیر منصفانہ فعل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی خدا تعالیٰ سے خبر پا کر سکھ مذہب کے بانی حضرت باوا نانک علیہ الرحمت کو ایک خدا رسیدہ ولی اللہ کی حیثیت میں دنیا کے سامنے پیش کیا اور اس طرح انہیں گویا مسلمانوں کا ایک مذہبی بزرگ ثابت کیا۔ اور لاکھوں انسانوں کے قلوب میں ان کے لئے عزت و احترام کے جذبات پیدا کئے۔ اور یہی وجہ ہے کہ جماعت احمدیہ حضرت باوا نانک علیہ الرحمۃ کی پوری پوری عزت کرتی ہے۔ لیکن اس کے عوض سکھوں کی طرف سے اس کا شکریہ اس رنگ میں ادا کیا جا رہا ہے۔ کہ بلاوجہ حضور علیہ السلام کو گالیاں دی جاتی ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کی دلآزاری کی جاتی ہے۔ مذہبی لحاظ سے کسی بات پر اعتراض تو اور بات ہے۔ لیکن اس قسم کی بے ہودگی ناقابل برداشت ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ معاصر "شیر پنجاب" خود ہی اس کے ازالہ اور اصلاح کی صورت پیدا کر دیگا۔ اور شریف الطبع سکھ اصحاب بھی اس کے خلاف

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں ایک یہودی مصنف کی

بیہودہ سرائی اور اس کا ازالہ

کچھ عرصہ ہوا۔ جب حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ کے نوٹس میں یہ بات آئی۔ کہ ایک جرمن یہودی مصنف Dr. W. Kroch نے جو انگلستان میں رہائش پذیر ہے۔ اپنی ایک تصنیف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں بعض نازیبا فقرات تحریر کئے ہیں۔ تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا۔ کہ مبلغین انگلستان کو اس کے متعلق لکھا جائے۔ کہ وہ مصنف مذکور سے مل کر اس کی اصلاح کے لئے کوشش کریں۔ چنانچہ ان کو اقتباس بھیجا گیا۔

مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی مجاہد انگلستان نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کیا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ہدایت موصول ہونے پر Dr. W. Kroch سے ملے۔ اور اس بارہ میں اس سے گفتگو کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مصنف نے وعدہ کیا ہے۔ کہ کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں وہ ان فقرات کو حذف کر دے گا۔

سالانہ اجتماع ــــ اور ــــ ورزشی مقابلے

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مندرجہ ذیل ورزشی و حواس سے متعلق مقابلہ جات ہونگے۔ زعما کرام اپنی مجالس کے ایسے خدام کے نام جو مختلف مقابلوں میں حصہ لینا چاہیں۔ یکم اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

نظر۔ اونچی آواز۔ مشاہدہ معائنہ۔ سونگھنا۔ حفظ ذہنی۔ پیغام رسانی۔ ذہانت کا پرچہ۔ کلائی پکڑنا۔ تیر اندازی۔ پول والٹ۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ۔ ۱۰۰ گز کی دوڑ۔ مقابلہ احزاب۔ کبڈی۔ رگڑ پچ۔ رسہ کشی۔

(مہتمم ذہانت و صحت جسمانی)

خوف پارے

(از مکرم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

حسن سے وابستگی خالی نہیں احساس سے ۔۔۔ مل رہا ہے کچھ نہ کچھ حصہ ہمیں تو باس سے
جو ملے ضائع نہ ہونے پائے پھر کام آئیگا ۔۔۔ یہ سبق ہم کو ملا ہے آجکل بقر ماس سے
کچھ بھی ہو مدنظر ہر حال میں قبلہ رہے ۔۔۔ رہبری و رہنمائی سیکھئے کمپاس سے
صورت حالات ہو جائے اگر اندیشناک ۔۔۔ اے مبلغ کام لے تو سورۂ والناس سے
بات ہو بے قاعدہ تو بحث سے کیا فائدہ ۔۔۔ ابتدا تبلیغ کی لازم ہے استیناس سے
پیش ہوں آیات قرآنی احادیث رسولؐ ۔۔۔ کچھ نہ کہیئے جز وضاحت آپ اپنے پاس سے
بے خبر ہیں سکھ ابھی توحید حق کی شان سے ۔۔۔ نقص جو جو ہیں انہیں سمجھایئے "ارداس" سے
اپنے ہی بھائی نہیں آپس میں کرتے اتفاق ۔۔۔ کیا شکایت مجھ کو ہو سکتی ہے منگل داس سے
دل نہیں ملتے تو کیا حاصل بظاہر میل سے ۔۔۔ ہول دو باطن کی گرہیں۔ یاس بدبو آس سے
آنکھیں کھولو۔ دیکھو اوپر چاندنی ہی چاندنی ۔۔۔ چودھویں کا چاند ہے ضَو بار سمت الراس سے
ساقی خمخانہ وحدت ادھر بھی ایک جام ۔۔۔ دیدۂ حالت دگرگوں ہو رہی ہے پیاس سے
احمدیت کے مقابل غیر مذہب آئے کیا؟ ۔۔۔ ریشمی کپڑے کو کیا نسبت بھلا کرپاس سے
غرق طوفان ضلالت ہو رہے ہیں اتنے لوگ ۔۔۔ استفادہ کیوں نہیں کرتے ہمارے طاس سے
بیعت المہدیؑ کرینگے سینکڑوں باصد خلوص ۔۔۔ کلکتہ رانچی کراچی بمبئی مدراس سے
امت دعوت کو توفیق انابت ہو نصیب ۔۔۔ رَبِّ اَیِّدْنَا بِفَضْلِکَ تیرے الیاس سے
کھیتیاں سرسبز ہونگی پھر بہار آئے گو ہے ۔۔۔ ہرطرف پہنچیگا پانی آبشار بیاس سے
دور بد امنی ہو یارب صلح کوشی کامیاب ۔۔۔ مضطرب ہیں ہندو اے خدا سے انگلاس سے
آؤ لگ جاؤ گلے جاتے رہیں سارے گلے ۔۔۔ پھر اسی پہلی محبت پھر اسی احساس سے

یوں تو لکھنے کو بہت لکھ جاؤں اکمل کیا کروں
قافیہ ہے تنگ اپنا قلت قرطاس سے

تعلیم القرآن کلاس جاری ہوگئی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم القرآن کلاس جاری ہوگئی ہے۔ اس وقت تک تمام نمائندگان کی تعداد ۱۵۲ ہے۔ جس میں کہ بیرونی جماعتوں کی طرف سے شامل ہونے والے نمائندگان کی تعداد ۱۳۰ کے قریب ہے۔ باقی اصحاب مقامی حلقہ جات سے بطور نمائندہ شامل ہیں۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے وہ اصحاب ہیں۔ جنہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء کے ماتحت قادیان میں قرآن کریم کے سیکھنے اس کے مطالب طیبہ کو سمجھنے اور پھر واپس اپنی جماعتوں میں جا کر قرآن پاک کو سکھانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی ہر قسم کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اور ان کے ارادوں میں برکت دے۔

اس کلاس میں صبح ساڑھے چھ بجے سے ۷ بجے تک صرف و نحو کی ابتدائی تعلیم دی جاتی ہے۔ جو ہر ایک مبتدی قرآن پاک کے لئے لازمی ہے۔ اس کے بعد ۷½ سے تقریباً نو بجے تک قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ جو مختلف جماعتوں کے علمی اعتبار سے تقریباً دو رکوع یا چار رکوع مع ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے بعد مختلف علماء کی طرف سے علمی اور تبلیغی مضامین پر لیکچرز مقرر ہیں۔ ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد نمائندگان مسجد اقصیٰ میں قرآن کریم کے درس میں شریک ہوتے ہیں۔ جو عصر کی نماز تک جاری رہتا ہے۔

احباب سے استدعا ہے۔ کہ وہ ان مبارک ایام میں جملہ نمائندگان و کارکنان تعلیم القرآن کلاس کے لئے خاص طور پر دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان پر فضل فرمائے۔ اور انہیں بیش از بیش خدمات دین کی توفیق عطا فرمائے۔ (سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی)

جماعتیں وعدۂ بیعت پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک پر ۲۱۹ جماعتوں کے ۳۵۸۶ افراد نے یہ عہد کیا ہے۔ کہ ۳۱ دسمبر سنہ ۴۶ء تک ۹۳۳۱ نئے احمدی بنائیں گے۔ جماعتوں کو متعدد مرتبہ توجہ دلائی جا چکی ہے۔ کہ وعدہ ہائے بیعت کو پورا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور اپنی جد و جہد کی مختصر تفصیل سے بھی مطلع فرمائیں۔ لیکن سوائے چند ایک جماعتوں مثلاً کریام ضلع جالندھر۔ اجنالہ ضلع امرتسر وغیرہ کے اور کسی جماعت نے دفتر ہذا کو اپنی جد و جہد کے متعلق اطلاع نہیں دی۔ سیکرٹریان تبلیغ اور دیگر ذمہ وار عہدیدار اس مقدس عہد کو پورا کرنے کے لئے پوری کوشش کریں۔ اور ایسے وعدہ کنندگان کو جنہوں نے ابھی تک اپنا وعدہ پورا کرنے کی طرف کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا بیدار کریں۔ نیز دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں کہ جماعت کے کتنے وعدہ کنندگان اپنا وعدہ پورا کر چکے ہیں۔ باقی وعدہ کنندگان میں سے کتنے احباب بیعتیں کرانے کے لئے صحیح رنگ میں کوشش کر رہے ہیں۔ اور ان کی جد و جہد کی مختصر تفصیل بھی تحریر فرمائی جائے۔

(انچارج دفتر بیعت)

معجزات

(۲)

معجزات کی تفصیل

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل مبلغ سماٹرا

اب ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ معجزات کے متعلق کچھ تفصیلاً بھی عرض کر دیا جائے

(۱) علماء امت نے تصریح فرمائی ہے کہ معجزات دو قسم کے ہوتے ہیں. (۱) وہ معجزات جو حواس خمسہ میں سے کسی حس سے معلوم ہو سکتے ہیں اور (۲) وہ معجزات جو کسی حس سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ عقل سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام جلال الدین السیوطی اپنی تصنیف الاتقان جلد ۲ صفحہ ۱۱۶ پر فرماتے ہیں۔

وھی اما حسیة واما عقلیه واکثر معجزات بنی اسرائیل کانت حسیة لبلادتھم وقلة بصیرتھم واکثر معجزات ھذه الامة عقلیة لفرط ذکاءھم وکمال افہامھم. یعنی معجزات یا تو وہ ہوتے ہیں۔ جو حس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور وہ ہوتے ہیں۔ جو ظاہری حس سے نہیں بلکہ عقل و علم سے تعلق رکھتے ہیں۔ چونکہ عوام بنی اسرائیل کم بصیرت تھے. ان کے لئے جو معجزات دکھائے گئے۔ ان میں سے اکثر حسی تھے۔ اور چونکہ امت محمدیہ کے افراد ذکی و فہیم تھے اس لئے جو معجزات انہیں دیئے گئے وہ عقلی اور علمی تھے"

اس سے ہمیں دو باتوں کا ثبوت بہم پہنچا۔

(۱) معجزات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اول حسی۔ دوم عقلی و علمی

(۲) معجزات قوم اور زمانہ کے حالات کے مطابق دیئے جاتے ہیں.

(ب) اخبار عن الغیب یعنی غیب کی خبر قبل از وقوع دینا اور پھر اس کا تحدی کے مطابق پورا ہو جانا بھی معجزہ ہے۔

امام فخر الدین الرازی فرماتے ہیں ولا شك ان الاخبار عن الغیب معجزة (تفسیر کبیر جلد ۲ صفحہ ۴۸۶ جلد ۴ صفحہ ۸۶) یعنے اس میں کوئی شک نہیں کہ غیب کی خبر دینا (اور پھر اس کا واقعی پورا ہو جانا) بھی ایک معجزہ ہے۔

اس حوالہ سے ثابت ہوا کہ

(۳) اخبار غیبیہ بھی معجزات میں شامل ہیں یہاں "غیب" کی تعریف کر دینا بھی ضروری ہے۔ علامہ ابن خلدون تحریر فرماتے ہیں:

واما الکائنات المستقبلة اذا لم تعلم اسباب وقوعھا ولا یثبت لھا خبر صادق عنھا فھو غیب لا یمکن معرفته" (مقدمہ ابن خلدون صفحہ ۲۱) یعنی وہ آئندہ واقعات جن کے وقوع کا سبب بالکل نامعلوم ہو۔ اور پھر کسی خبر صحیح سے بھی اس کا ثبوت نہ ملے وہ غیب ہے جس کا جاننا ناممکن ہے؟ اس تعریف سے تمام وہ باتیں غیب سے خارج ہو گئیں۔ جو مثلاً علم حساب یا علم نجوم یا دوسرے علوم مروجہ کے ذریعہ معلوم کر کے قبل از وقت بتا دی جاتی ہیں. کیونکہ وہ خبر یا بات تو ہر ایک صاحب علم معلوم کر سکتا ہے۔

(ج) ایک عام بات جو تحدی کے ساتھ پیش کی گئی ہو۔ اور اس کا مقابلہ نہ کیا جا سکا ہو معجزہ کہلاتی ہے۔ امام رازی فرماتے ہیں۔ فان من قال لغیره انا احرك ھذه الجبل یستبعد منه ذلك اذا قال انی افعل فعلا لا یقدر الخلق علی حمل تفاحة من موضعھا یستبعد منه علی ان کل واحد فعل معجز اذا اتصل بالدعوی (تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۶۸) یعنے وہ شخص جو یہ کہے کہ میں اس پہاڑ کو حرکت دونگا۔ ایسا نہیں کر سکتا (کیونکہ یہ انسانی طاقت سے باہر ہے) اسی طرح اگر وہ کہے کہ میں ایسا کر سکتا ہوں۔ کہ ساری مخلوق ایک سیب نہیں اٹھا سکیگی تو یہ بھی ناممکن ہے۔ لیکن اگر وہ ایسا دعوےٰ کرے۔ اور پھر تحدی کے مطابق یہ دونوں باتیں کر دکھائے۔ تو ان میں سے ہر ایک بات معجزہ ہوگی۔

امام غزالی فرماتے ہیں۔ " لو قال نبی آیة صدقی انی فی ھذا الیوم احرك اصبعی ولا یقدر احد علی معارضتی فلم یعارضه احد فی ذالك الیوم ثبت صدقه (الاقتصاد فی الاعتقاد) یعنے اگر کوئی نبی کہے کہ میرے صدق کا نشان یہ ہے۔ کہ آج میں اپنی انگلی کو حرکت دے سکونگا۔ اور کسی دوسرے کو ایسا کرنے کی توفیق نہ ہوگی۔ اور پھر واقع میں ایسا ہی ہو جائے۔ تو اس نبی کا صدق اور سچائی ثابت ہو جائے گی

اسی کے ہم مطلب عبارت شرح الفقہ الاکبر صفحہ ۱۶۵ میں بھی پائی جاتی ہے۔

ان حوالجات سے ظاہر ہے کہ

(۴) عام بات جو تحدی کے ساتھ پیش کی جائے۔ اور پھر تحدی کے ساتھ پوری ہو وہ معجزہ کہلائے گی۔

(۵) اگر تحدی میں کوئی مدت مقرر ہو تو معارضہ اور مقابلہ اسی صورت میں قابل قبول ہوگا. جب مدت مقررہ میں اس تحدی کو توڑ دیا جائے۔ مدت مقررہ گزرنے کے بعد معارضہ قابل توجہ نہ ہوگا۔

(۶) اگر کوئی دعوےٰ جو تحدی کے ساتھ پیش کیا گیا ہو پورا ہو جائے اور اس تحدی کو توڑتے ہوئے کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔ تو وہ معجزہ ہوگا۔ لیکن تحدی سے زائد باتوں کا خیال نہ کیا جائے گا۔

امام ابو اسحاق ابراہیم بن موسےٰ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آج سے پچاس سال قبل کا غیر مطبوعہ مکتوب

حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے نام

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تین مکتوب اس سے قبل شائع ہو چکے ہیں آج چوتھا شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ مکتوب اس وقت کا ہے۔ جبکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام ڈاکٹر ہنری مارٹن کے دعوے کرنے پر امرتسر کے مجسٹریٹ نے وارنٹ گرفتاری جاری کیا تھا جس کی اطلاع پرائیویٹ طور پر حضور انور کو قبل از وقت مل گئی تھی۔ جو بعد میں منسوخ ہو گئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبی اخویم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:۔

تازہ خبر یہ ہے کہ ایک مفسد کذاب نے صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر کے پاس یہ جھوٹی مخبری کی ہے۔ کہ گویا میں نے ان کو ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے قتل کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ چنانچہ اس پر ڈاکٹر کے دعوے کرنے سے وارنٹ گرفتاری میرے پر جاری ہوا ہے۔ جو آج ۷ر اگست ۱۸۹۷ء دو تین گھنٹہ تک قادیان میں پہنچ جائے گا۔ اور پھر بحیثیت گرفتاری امرتسر کی عدالت میں حاضر ہونا ہوگا۔ اطلاعاً لکھا گیا۔ آپ بھی خواجہ کمال الدین اور عزیزی اسمٰعیل کو بھی اطلاع دے دیں۔ والسلام

خاکسار:۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ ۷ر اگست ۱۸۹۷ء

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

بن محمد اللخمی الشاطبی لکھتے ہیں۔

"قال العلماء لو ان نبیا من الانبیاء ادعی الرسالۃ وقال انی ان ادع الشجرۃ تکلمنی ثم دعاھا فاتت وکلمتہ وقالت انک کاذب لکان ذالک دلیلا علی صدقہ لا دلیلا علی کذبہ لانہ تحدی بامر جاءہ علی وفق ما ادعاہ وکون الکلام تصدیقا او تکذیبا امر خارج عن الدعوی لا حکم لہ" (الاعتصام جلد ۲ صفحہ ۲۵)

یعنی علماء کہتے ہیں۔ کہ اگر کوئی نبی دعویٰ کرے۔ اور کہے کہ اگر میں اس درخت کو بلاؤں تو وہ میرے ساتھ باتیں کرے گا۔ پھر اس کے بعد وہ اس درخت کو بلائے تو وہ درخت آئے۔ اور اس سے باتیں کرے۔ اور باتوں باتوں میں وہ اسے کہے۔ کہ تو جھوٹا نبی ہے۔ تو یہ کلام اس مدعی کی سچائی کی دلیل ہوگا۔ نہ کذب کی۔ کیونکہ جو کچھ اس نے تحدی کی تھی۔ اسی کے مطابق ہی واقع ہو گیا۔ باقی رہا یہ کہ اس درخت کے کلام نے مدعی کی تصدیق کی یا تکذیب یہ دعویٰ سے خارج امر ہے۔ دعویٰ پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔"

اس حوالہ سے ہمیں ایک اہم اصل کا پتہ چلا۔ وہ یہ کہ

(۱) اگر مدعی کے دعویٰ کے مطابق کوئی بات واقع ہو جائے۔ تو اس کا صدق ثابت ہو جائیگا۔

(۲) اگر اس کے ساتھ دعویٰ سے زائد امور بھی ظاہر ہوں۔ اور وہ مدعی کی تکذیب کریں۔ تو ان زائد از دعویٰ امور کا اس کے دعویٰ پر کوئی برا اثر نہیں پڑیگا۔

کسی مدعی کے دعویٰ کی سچائی کے لئے معجزات کا بکثرت ہونا ضروری نہیں۔ بلکہ صدق کے ثبوت کے لئے تو صرف ایک معجزہ بھی کافی ہے۔

امام رازی فرماتے ہیں:۔ "اعلم انہ لما بین بالدلیل کون القرآن معجزا وظھر ھذا المعجز علی وفق دعوی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فحینئذ تم الدلیل علی کونہ نبیا صادقا لانا نقول ان محمدا ادعی النبوۃ وظھر المعجز علی وفق دعواہ وکل من کان کذالک فھو نبی صادق فھذا یدل علی ان محمدا صلعم صادق ولیس من شرط کونہ نبیا صادقا تواتر المعجزات الکثیرۃ وتوالیھا لانا لو فتحنا ھذا الباب للزم ان لا ینتھی الامر فیہ الی مقطع وکلما اتی الرسول بمعجز اقترحوا علیہ معجزا اخر"

(تفسیر کبیر جلد ۵ صفحہ ۱۶۴ و جلد ۴ صفحہ ۱۲۹)

"جاننا چاہیئے۔ کہ جب قرآن کریم کا معجزہ ہو دلیل سے ثابت ہو گیا۔ اور پھر اس معجزہ کا ظہور بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دعویٰ کے مطابق ہوا۔ اتو کل شئ ... نبی صادق ہونے کی دلیل کامل اور تام ہو گئی۔ کیونکہ ہم کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نبوت کا دعویٰ کیا اور پھر معجزہ آپؐ کے دعویٰ کے مطابق ظاہر ہوا۔ اور جس شخص کی یہ حالت ہو۔ وہ سچا نبی ہوتا ہے۔ پس یہ دلیل واضح کر دیتی ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سچے ہیں۔ نبی کی سچائی کے لئے یہ شرط نہیں کہ وہ پے در پے معجزے دکھاتا چلا جائے۔ اگر ہم یہ دروازہ کھولدیں" (اور یہ شرط مقرر کریں) تو کسی بات کا فیصلہ ہی نہ ہو سکے۔ اور جب بھی کوئی نبی معجزہ دکھائے لوگ دوسرے کا مطالبہ شروع کر دیں"

اس دلیل سے واضح ہو گیا (کہ) کسی نبی کے لئے یہ شرط ضروری نہیں کہ وہ اپنی سچائی ثابت کرنے کیلئے متواتر اور بکثرت معجزات دکھائے۔ بلکہ ایک معجزہ بھی کسی نبی کو سچا ثابت کرنے کے لئے کافی ہے

واقعی سچ ہے ؎

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں

امریکہ میں تبلیغ اسلام کے کام میں وسعت

احمدیہ مشن امریکہ کی رپورٹ ازیکم لغایت ۱۵ جولائی

مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر لکھتے ہیں کہ

بفضلہ ہر ہفتہ ہمارے تین اجلاس باقاعدگی سے ہو رہے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں عام کارروائی کے علاوہ ضرورت و مقاصد مذہب اور پیشگوئی مصلح موعود پر خاکسار نے لیکچر دیئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے سوانح حیات جو مکرم چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے گذشتہ سال رقم فرمائے تھے۔ ہفتہ وار اجلاسوں میں درساً درساً پڑھے گئے۔

ہینڈ پریس سے رمضان المبارک کی برکات اور روزہ کی ہدایات پر مشتمل ایک دو ورقہ چھپوایا گیا تھا۔ جو عرصہ زیر رپورٹ میں تمام جماعتوں اور بہت سے احمدی افراد کے علاوہ مسلم سن رائز سے دلچسپی رکھنے والے شامی مسلمانوں کو بھجوایا گیا۔

شکاگو میں ماہ رمضان المبارک کے لئے روزانہ درس قرآن اور نماز تراویح کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ احباب کے لئے اگرچہ روزانہ دور دور سے آکر شامل ہونا اور مغربی تمدن کی مشغول زندگی سے روزانہ فرصت نکالنا مشکل ہے۔ مگر پھر بھی ذوق و شوق سے باقاعدہ شمولیت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ احباب سے اس پروگرام کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ امید ہے۔ کہ روزانہ درس میں بعض غیر مسلم بھی باقاعدہ شامل ہوا کریں گے۔ اس پروگرام کی وجہ سے رمضان کے مہینہ میں دوسرے اجلاس ملتوی کرنے پڑیں گے۔

محترم صوفی مطیع الرحمن صاحب حال ہی میں شمال مغربی ریاستوں کے پہلے دورہ سے واپس ہوئے تھے۔ لیکن ضروری دفتری معاملات کے طے کرنے کے فوراً بعد دوسرے دورہ پر جو زیادہ تر مشرقی ریاستوں پر مشتمل ہے۔ تشریف لے گئے ہیں۔

امید ہے کہ اس دورہ میں وہ بالخصوص انڈیانا پولس واشنگٹن بالٹی مور پٹس برگ اور کلیولینڈ جائینگے۔ اور قریباً تین ہفتہ تک واپس آئیں گے۔

صوفی صاحب کی بیگم صاحبہ ان دنوں انڈیانا پولس میں مقیم ہیں۔ جہاں کی احمدی خواتین تعلیم احمدیت کے حصول میں ان سے استفادہ کرتی ہیں۔

امریکہ کی وسعت اور کام کی اہمیت اس امر کی شدت سے متقاضی ہے۔ کہ احمدی مبلغین کافی تعداد میں جلد از جلد یہاں پہنچ جائیں۔ احباب سے امریکہ میں احمدیت کی ترقی اور کامیابی کے لئے ماہ رمضان میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

"چرچ مٹ رہا ہے"

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد امریکہ)

یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ عیسائیت میں اب صداقت اور روحانی سکینت کی متلاشی دنیا کے لئے کوئی جاذبیت باقی نہیں۔ اول تو عیسائی نام کے عیسائی رہ گئے ہیں۔ اور جو گرجوں میں جاتے ہیں ان میں سے بیشتر محض عادت اور رسم کے طور پر جاتے ہیں۔ پھر ویسے بھی سرگرم چرچوں کے ممبر آہستہ آہستہ الگ ہوتے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں لندن میں برٹش میتھوڈسٹ چرچ کی کانفرنس ہوئی۔ اس میں ریورنڈ ڈبلیو پر اکٹر نے جو تقریر کی اس کا ملخص شکاگو ڈیلی نیوز کے ۲۰ جولائی ۱۹۴۶ء کے پرچے میں شائع ہوا ہے۔ اخبار مذکور نے اس خبر کا عنوان یہ دیا ہے۔ "Church Dying" یعنی چرچ مر رہا ہے۔" ریورنڈ پراکٹر نے اس حقیقت کا انکشاف کیا۔ کہ گذشتہ دس سال میں صرف برطانیہ میں میتھوڈسٹ چرچ سے تراسی ہزار باقاعدہ ممبر الگ ہو گئے۔ اور مستقبل کے متعلق کہا۔ کہ یہ چرچ

"is slowly dying out"

"بتدریج مٹتا جا رہا ہے۔" شکاگو ڈیلی نیوز ۲۰ جولائی ۱۹۴۶ء۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اہل یورپ کا مزاج اب ان مذاہب میں اپنی پیاسی روحوں کے لئے کوئی تسکین نہیں پا سکتا۔ اب احمدیت کا آب زلال ہی ان کی تشنگی کو دائمی سیرابی بخش سکتا ہے۔ ضرورت ہے تو اس بات کی کہ ہم اپنے فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں۔ اور جلد سے جلد ساری دنیا میں خدا تعالیٰ کے اس پیغام کو پہنچا دیں۔ وباللہ التوفیق۔

بانی آریہ سماج کی تاریخ دانی

از مکرم ملک فضل حسین صاحب

کلیات آریہ مسافر میں پنڈت لیکھرام صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

"انگریزی مؤرخ کہتے ہیں کہ آریہ ورت (ہند) کی تاریخ پر ایک ایسا تاریک پردہ پڑا ہُوا ہے کہ کوئی حال صحیح طور پر معلوم نہیں ہُوا اور نہ سنسکرت دان پنڈت متوجہ ہوکر اصلیت نکالنے کا خیال کرتے ہیں۔ توہمات اور تخیلات کی بھرمار جہانتک مبالغہ سے ہوسکتا ہے وہ تو سب کچھ موجود ہے۔ لیکن صداقت شعاری اور لائق انسان کا صحیح فوٹو جیسے کہ وہ تھے ہرگز نہیں ہے۔ بعض لوگوں نے آدمیوں کو پر لگاکر ہوا میں اڑایا۔ بعضوں نے ان کی ہستی کو ہی معدوم و موہوم کردیا۔ کسی نے جہانتک ان سے بن پڑا، تمام خوبیوں سے مزین کردیا۔ اور بعض شپرہ چشم مزاجوں کو کسی کی روشن پسند نہ آئی۔ انہوں نے سب کو کلنک لگاکر سیاہی پھیر دی۔ سچی تاریخیں اگر ہیں تو وہ بہت تھوڑی ہیں، اور مبالغہ پسند طبیعتیں انہیں پڑھ کر ہرگز شانت (مطمئن) نہیں ہوتیں....."

پنڈت صاحب پھر خود بھی لکھتے ہیں کہ:۔

"یہی نہیں بلکہ اس سے کچھ بڑھ کر حال دیشی (ملکی) مؤرخوں کا ہے۔ افسوس کہ ہم ایسے فاضلانہ لفظ "مؤرخ" کو ایسے لوگوں کے حق میں موزون کرتے ہیں مگر کیا کریں

باہمیں مرداں بباید ساخت
چہ تواں کرد مرد ماایں اند

سنسکرت میں ایک مثال ہے "اندھے نیئو نیتما ناییتھا اندھا" جیسے اندھے کے پیچھے دوسرا اندھا بغیر تحقیق چلتا ہے اسی طرح بعض لوگ حق بات خصوصاً تاریخ جیسے معزز کام میں کارروائی کرتے ہیں۔ کیا اندھے کو اندھا راہ دکھا سکتا ہے۔ کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گریں گے؟ ناظرین! جب مؤرخوں اور محققوں کا یہ حال ہو۔ تو مقلدوں کی کیا دشا (حالت) ہوگی۔ یہی بڑا زبردست باعث ہے کہ جس کے سبب کئی صدیوں سے آریہ ورت (ہندوستان) کی صحیح تاریخ پر پردہ پڑا ہُوا ہے۔"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۱۴۳ کالم ۱ و ۲)

پنڈت جی نے اس عبارت میں جن نام نہاد دیشی مؤرخوں اور محققوں اور ان کے نابینا مقلدوں کا ذکر کیا ہے۔ ان کو اگر جمع کرکے ایک جگہ کھڑا کیا جائے تو پہلی صف میں نمایاں طور پر خود انہی کے گورو مہاراج نظر آئیں گے۔ اور ان کے ساتھ ان کے چیلے بھی جو سوامی جی مہاراج کے لکھے کو قولاً نہیں تو عملاً ضرور ویدک گیان کی طرح غلطی سے مبرا سمجھتے ہیں سوامی دیانند جی نے جو کچھ لکھا وہ ان کے نزدیک پتھر کی لکیر ہے۔ اگر انہوں نے لکھ دیا کہ قدیم زمانہ میں ہماری حکومت سات سمندر پار امریکہ میں بھی تھی تو انہوں نے بھی کہنا شروع کردیا کہ بے شک آج سے پانچ ہزار سال پہلے ہم ہی امریکہ کے والی وحکمران تھے اور اگر سوامی جی نے یہ یقین دلانے کیلئے کہ اسوقت موجودہ ذات پات کا جھگڑا نہ تھا اور اسی لئے قدیم آریہ غیر ممالک میں جاکر وہاں کی عورتوں سے بیاہ، شادی کرلیتے تھے تو ان کے مقلد بھی گلا پھاڑ پھاڑ کر چلّانے لگے کہ ہاں ہمیں وہ ہیں جن کے آباؤ اجداد نے امریکہ میں جاکر الوپی سے اور قندھار کی شہزادی قندھاری سے اور ایران کی راجکماری مادری سے بیاہ رچایا۔ الغرض ان کے گورو نے جو لکھ دیا انہوں نے بغیر کسی غور و فکر یا تحقیق وتجسس کے اُسے مان لیا۔ بلکہ اس پر زور دیا اور نازاں ہوئے۔ حالانکہ ان لوگوں کا بانی آریہ سماج کی تحریروں کو بغیر کسی تحقیق کے مان لینا پنڈت لیکھرام صاحب کے اس فتوٰی کے نیچے آتا ہے کہ

"جیسے اندھے کے پیچھے دوسرا اندھا بغیر کسی تحقیق کے چلتا ہے اسی طرح بعض لوگ حق بات خصوصاً تاریخ جیسے معزز کام میں بھی کارروائی کرتے ہیں۔"

اگر ہمارے سماجی دوست مصنف ستیارتھ پرکاش کی اس قصیدہ خوانی پر ایمان لانے سے قبل جو انہوں نے قدیم آریوں کی جھوٹی اور بے بنیاد عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے اپنی کتاب کے دسویں اور گیارھویں باب میں کی ہے خود تحقیق کرلیتے تو انہیں معلوم ہوجاتا کہ بانی آریہ سماج کے بیان کردہ واقعات اپنے اندر شمہ بھر بھی صداقت نہیں رکھتے اور وہ دیکھ لیتے کہ سوامی جی کی تحریروں میں "توہمات اور تخیلات کی بھرمار جہانتک مبالغہ سے ہوسکتی ہے وہ تو سب کچھ موجود ہے۔ لیکن صداقت شعاری اور لائق انسان کا صحیح فوٹو جیسے کہ وہ تھے ہرگز نہیں" اور انہیں علم ہوجاتا کہ نہ تو ارجن کی بیوی الوپی امریکہ کی شہزادی تھی۔ اور نہ ہی مادری ایران کے بادشاہ کی بیٹی۔ اور اسی طرح گاندھاری بھی موجودہ قندھار (افغانستان) کی راجکماری نہ تھی۔ بلکہ یہ سب کی سب اسی ملک (ہند) میں پیدا ہوئیں اور اسی ملک میں پرورش پاکر جوان ہوئیں۔ اور اسی ملک ہند کے شہزادوں کے عقد میں آئیں[1] ذیل میں بانی آریہ سماج کے اس دعوٰی کے رد میں خود انہی کے ایک مخلص مشہور اور بلند پایہ آریہ سماجی لیڈر کا تحقیقی بیان پیش کیا جاتا ہے

آریہ سماج کے مشہور اور مایہ ناز مؤرخ لالہ لاجپت رائے صاحب اپنی مشہور کتاب "تاریخ ہند" کے صفحہ ۱۱۱-۱۱۲ پر بعنوان "ہندو آریہ کبھی ہندوستان کے باہر حملہ آور نہیں ہوئے" لکھتے ہیں کہ

"سب سے پہلے یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ ہندو آریہ لوگوں نے اپنی بہترین پولٹیکل طاقت کے زمانہ میں ہندوستان کے باہر کسی قوم پر حملہ آور ہونے کی کوشش نہیں کی۔ تاریخی زمانہ میں کئی ہندو بادشاہ ایسے زبردست ہو گزرے ہیں جو اگر تلوار کے زور سے بعض مغربی ممالک کو فتح کرنے کی کوشش کرتے تو ضرور نہ تھا کہ ان کو ناکامیابی ہوتی۔ یہ ضرور ہے کہ ہندو طاقت کے بہترین زمانوں میں ہندو طاقت کوہستان ہندوکش تک رہی مگر اس سے آگے کبھی کسی نے بڑھنے کی کوشش نہیں کی۔ اور وہ حصہ بھی ارادۃً کبھی کسی نے فتح نہیں کیا۔ وہ دریائے سندھ کے مغرب میں ہے۔ دریائے سندھ اور ہندوکش کے درمیان کا جو علاقہ ہندو سلطنتوں میں شامل ہوا۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ اس زمانہ میں اس علاقہ کے لوگ نسل سے مذہب سے تہذیب سے اور زبان سے۔ ہندو آریوں کے رشتہ دار تھے۔ تاہم ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ چندر گپت۔ اشوک سمندر گپت۔ اور بکرماجیت وہرش نے اپنی حفاظت کے خیال سے آگے بڑھنا مناسب نہ سمجھا۔ تاکہ مبادا ان کے پیچھے ان کی سلطنت درہم برہم نہ ہو جائے ..... یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ہندوستان بذاتِ خود اتنا لمبا چوڑا۔ اتنا وسیع ملک تھا کہ وہ بڑے سے بڑے پولٹیکل حریص کی خواہشوں کے لئے کافی سے زیادہ تھا۔ بہرحال کچھ ہی وجہ ہو یہ امر واقعہ قابل غور ہے کہ بہترین طاقت کے زمانہ میں ہندوستانی فرمانرواؤں نے کبھی ہندوستان کے باہر اپنی طاقت بڑھانے کی کوشش نہیں کی۔"

ظاہر ہے کہ جب اپنی بہترین طاقت کے زمانہ میں ہندوستانی فرمانرواؤں نے کبھی بھی ہندوستان کے باہر اپنی طاقت بڑھانے کی کوشش نہیں کی" تو پھر آریوں کا اپنے گورو کی تقلید میں یہ دعوٰی کرنا کہ آج سے پانچ ہزار برس قبل تمام دنیا پر آریوں کا ہی راج تھا کیونکر باور کرنے کے لائق ہے؟

پھر یہی آریہ مؤرخ آگے چل کر اس امر کو مزید واضح کرتے ہیں کہ آریوں نے کبھی بھی چین اور امریکہ میں جاکر حکومت نہیں کی۔ ان کے الفاظ یہ ہیں۔

"پورانوں کے قصّہ کہانیوں یا مہابھارت کے بعض اشاروں سے یہ نتیجہ نکالنا کہ پراچین (قدیم) ہندو چین میں و پاتال میں یعنی امریکہ میں حکومت کرتے تھے ان بیانات کی کوئی تاریخی وقعت نہیں ہے۔"

(تاریخ ہند صفحہ ۵۹۹)

پس جب ایک لائق آریہ محقق بعد از تحقیق کامل اسی نتیجہ پر پہنچا کہ آریوں نے کبھی بھی ہندوستان سے باہر جاکر حکومت نہیں کی تو اس کے بالمقابل بانی آریہ سماج اور ان کے مقلدین کی باتیں کیا وقعت رکھتی ہیں؟

اُمید ہے آریہ سماجی دوست مندرجہ بالا تحقیقی نتائج کا بنظر غور مطالعہ کرکے آئندہ اس قسم کی مضحکہ خیز اور بے سند و بے ثبوت باتیں زبان پر نہیں لائیں گے۔

[1] اس کے لئے مسٹر ہند ہو۔ کی "تاریخ ہند" دیکھی جائے

مرکز میں کارکنوں کی فوری ضرورت

(۱) ایک محنتی کلرک کی ضرورت ہے جو ٹائپ جانتا ہو۔ اور جس کی تعلیمی قابلیت بی۔ اے یا بی اے فیل کم سے کم ہونی چاہیئے۔ اگر شارٹ ہینڈ جانتا ہو تو اُسے ترجیح دی جائیگی۔ تنخواہ حسب قابلیت معقول دیجائیگی درخواستیں ناظم تجارت تحریک جدید کے نام فوراً آنی چاہئیں۔ (ناظم تجارت تحریک جدید قادیان)

(۲) ایک تجربہ کار تعلیم یافتہ محنتی کمپونڈر کی فوری ضرورت ہے۔ ایک پرائیویٹ ڈسپنسری میں کام کرنا ہوگا تنخواہ انشاء اللہ بہت معقول گورنمنٹ کے گریڈ سے بھی زیادہ۔ مگر حسب لیاقت ملیگی نیز اگر کام عمدہ ہوا تو اور بھی سہولت ملیگی۔ درخواستیں فوراً خاکسار کے نام آنی چاہئیں (خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

(۳) تعلیم الاسلام کالج میں ایک (Demonstrator) ڈیمنسٹریٹر کی ضرورت ہے۔ جو کیمسٹری اور فزکس میں بی۔ ایس۔ سی کا امتحان پاس ہو قادیان میں رہائش و خدمت دین کے خواہشمند نوجوان مقامی امیر یا پریزیڈنٹ سے تصدیق کروا کے اپنی درخواستیں بمعہ نقول پرنسپل کے نام جلد بھجوادیں نیز لکھیں کہ وہ کس قدر تنخواہ پر کام کرنے کیلئے تیار ہونگے۔

(۴) نور ہسپتال کیلئے ایک تجربہ کار تعلیم یافتہ لیبارٹری اسسٹنٹ کی فوری ضرورت ہے جس کو ایکسریز روم کا کام بھی اچھی طرح آتا ہو۔ اور ایک وارڈ کیپر کی بھی ضرورت ہے۔ تنخواہ انشاء اللہ معقول اور گورنمنٹ کے نئے گریڈوں کے مطابق حسب لیاقت ملیگی۔ درخواستیں انچارج نور ہسپتال کے نام بائیس اگست تک ضرور آجانی چاہئیں:- (ڈاکٹر مرزا منور احمد قائم مقام انچارج نور ہسپتال)

اولاد نرینہ - طبیہ عجائب گھر کا زود اثر مرکب

جن کے ہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ اُن کے لئے یہ اکسیر انشاء اللہ تعالیٰ بفضل خدا ثابت ہوگی۔ انتہائی تلخ تجربہ اٹھائے ہوئے احباب کے یقین کے لئے یہ اکسیر اس معاہدہ کے ساتھ دیجاتی ہے۔ کہ لڑکی پیدا ہونے پر قیمت واپس کردی جائے گی۔ قیمت مکمل کورس لڑناہ یکصد روپیہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان دارالامان

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں شباکن پسینہ لاکر بخار اُتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بد اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پر اسلئے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو اُن کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت ہوتے ہیں۔ اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالےٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت یکصد قرص شباکن ۵ اور پچاس قرص عہ شفائی درجن ۸ علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

حب اٹھرا (رجسٹرڈ) - اٹھرا کا مجرب علاج ہے

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا (رجسٹرڈ) نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین صاحب مرحوم طبیب سرکار جموں و کشمیر کا تجویز کردہ نسخہ حب اٹھرا تیار کرتا ہے اس کے استعمال سے بچہ خوبصورت تندرست اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے ہزاروں گھر آباد ہو چکے ہیں۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل کورس بارہ روپیہ۔ علاوہ محصول

حب مفید النساء (رجسٹرڈ) بیگمات عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ یہ ماہواری کی بیقاعدگی کم یا زیادہ آنا۔ تلوں اور کولھوں کا درد۔ متلی - قے۔ چہرہ کی بے رونقی اور دھبے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن - اولاد کا نہ ہونا۔ ان سب کو دور کرتی ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ تین روپیہ (سے)

نو جام عشق (رجسٹرڈ) یہ قوت کی ضامن ہیں حرارت غریزی کو بڑھاتی ہیں۔ اور طاقت کیلئے لاجواب ہیں اعصاب کی کمزوری دور کرنے کیلئے بینظیر ادھیڑ پن میں تمام جسمانی طاقت محفوظ رکھتی ہیں اور آئندہ کمزوری سے بچاتی ہیں۔ قیمت ایک ماہ ۶۰ گولی عــہ

خاکسار:- حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

عرق نور (رجسٹرڈ)

ضعف جگر اور بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض درد کمر جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب اور بچوں کے امراض کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بے قاعدگی کو دور کرکے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اپنی مقدار بدرجہ صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کرکے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور عورتوں کی جملہ ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اور اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:- عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپیہ صرف علاوہ محصولڈاک

المشتہر

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

نظام نو انگریزی کا پہلا ایڈیشن ختم ہوگیا۔ دوسرا ایڈیشن شروع ہوگیا

اس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کا گذشتہ موجودہ اور مستقبل تبلایا گیا ہے۔ اور دو بیرونی ایسے تبلیغی مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جس سے تمام جہان کے انگریزی دان پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت دو دقیقت ظاہر ہوسکتی ہے۔ قیمت چار آنے۔ ایک روپیہ کے پانچ معہ محصولڈاک

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

تین ماہ میں ٹھہرے ہوئے (اوسقاط الحمل) اٹھرا کا علاج

یہ وہ مرض ہے جس کو ہر خوش نصیب جانتا ہے۔ جس کا علاج طبیب کم سے کم سال میں کرتے ہیں ہمارے بزرگ سید بزرگ شاہ صاحب لاہوری جو کہ اپنے وقت کے بڑے طبیبوں میں استاد مانے جاتے تھے ان کا تین ماہ کا مخر علاج مشہور تھا سو ہمارے بزرگوں کا یہ نسخہ مدت سے چلا آرہا ہے۔ اور قریباً سو برس کا تجربہ شدہ نسخہ ہے منگوا کر آزمائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں قیمت فی ماہ مکمل دس روپے علاوہ محصولڈاک

حکیم حاذق سید مہر علی شاہ مالک دواخانہ عمارہ نئی قادیان

"اب گیہوں کے ذخیرے بیچ ڈالئے"

"شمالی کرۂ ارض جو دنیا میں سب سے زیادہ گیہوں پیدا کرنیوالے خطوں پر مشتمل ہے۔ اس دفعہ موسم سرما کی گیہوں کی فصل کے نہایت عمدہ ہونے کا یقین ہے۔ اس سے ایسا نظر آتا ہے۔ کہ شاید گیہوں کی کمی اضافہ میں بدل جائے۔ اگر میں ایک کاروباری سٹہ باز ہوتا اور میرے پاس گیہوں کا ذخیرہ ہوتا تو میں اسے فوراً بیچ دیتا۔ کیونکہ اسمیں کوئی شک نہیں۔ کہ ستمبر کے بعد گیہوں کافی مقدار میں ملسکیگا۔

بیان مسٹر ہوور (سابق پریذیڈنٹ امریکہ) بمقام بنگلور

مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۴۶ء

ہمارا عہد اور ہماری اپیل

اُن لوگوں سے جو کمی کے علاقہ میں رہتے ہیں ہم پوری امداد کا عہد کرتے ہیں۔ ملک کے تمام ذرائع و وسائل کو اکٹھا کر لیا گیا ہے۔ اور اُن کو امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے۔ غذا کی کمی میں مساویانہ حصہ رسدی کا خیال رکھا جائے گا اور پورے ملک میں یکساں تقسیم ہوگی۔ راشننگ کو وسعت دیدی گئی ہے تاکہ ہر متنفس اپنا صحیح حصہ پا سکے۔ قیمتوں کے کنٹرول کو سختی سے برقرار رکھا جائیگا۔ اس لئے آپ بھی پُرسکون رہیئے اور اعتماد کیجئے۔ ضرورت سے زیادہ نہ خریدئیے نفع بازوں سے کوئی سروکار نہ رکھیئے۔

اُن لوگوں سے جو فاضل پیداوار کے علاقوں میں رہتے ہیں ہماری درخواست ہے کہ وہ پوری پوری طرح مدد کریں۔ اگر آپ اپنا فاضل غلہ دینے کیلئے کھلا جاتے تو بھی آپ کے پاس آپ کی ضرورتوں سے بہت زیادہ بچ رہے گا۔ اگر آپ کے شہر میں راشننگ جاری کر دیا جائے۔ تو یاد رکھئے کہ ایسا قدم صرف آپ کے ہموطنوں کی مدد کے لئے اُٹھایا گیا ہے۔ اِس کے باوجود بھی آپ کے پاس کافی اناج بچ رہے گا۔ چھوٹی سے چھوٹی مقدار میں ذخیرہ نہ کیجئے۔ حکومت کے ذمہ داروں سے تعاون کیجئے۔

تاجروں اور کاشتکاروں کو پیغام

آپ سے جس قدر اناج ممکن ہو سکے نکال دیجئے۔ اناج کی مقدار کا ہر مَن جو ذخیرہ کیا جائے اپنے بہت سے ہموطنوں کی موت کا سبب ہو سکتا ہے۔ صرف کنٹرول کی قیمتوں پر فروخت کیجئے جو آپ کے اور خریدار کے دونوں کے لئے مناسب ہیں۔ دوسروں کی مصیبت کے سہارے دولت کمانا ایک لعنت ہے۔

حکومت اور عوام نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ منافع بازوں اور چوربازاریوں کو ہر ممکن طاقت سے جو انہیں حاصل ہے کچل ڈالیں گے۔ چوربازار سے گریز کیجئے۔ یہ کام مجرمانہ ہے۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۵ اگست معلوم ہوا ہے کہ مرکز میں عارضی حکومت کی تشکیل کے متعلق وائسرائے نے کوئی تازہ اقدام نہیں کیا۔ مزید کارروائی کا انحصار کانگرس ورکنگ کمیٹی کے فیصلے پر ہے۔ جس کا اجلاس واردھا میں ہو رہا ہے۔

روم ۵ اگست عربوں کا ایک وفد جو تین مسلم اور دو عیسائی لیڈروں پر مشتمل ہے۔ کیتھولک کلیسا کے راہنماؤں سے ملاقات کرنے کے لئے آیا ہوا ہے۔ آج اس نے نصف گھنٹہ تک پوپ سے ملاقات کی۔

لاہور ۵ اگست۔ مرزا محمد ابو سعید صاحب مرحوم کے قتل کا مقدمہ آج عدالت میں پیش ہوا۔ استغاثہ کے گواہوں کی شہادتیں قلم بند کرنے کے بعد سماعت ۸ اگست پر ملتوی کر دی گئی۔

لنڈن ۵ اگست۔ ماسکو ریڈیو نے اتحادی کنٹرول کمیشن کے صدر کے خلاف یہ الزام لگایا ہے کہ وہ جمہوریت سے دشمنی کر رہا ہے اور پوٹسڈم کانفرنس کے فیصلوں کو تباہ کر رہا ہے۔

لنڈن ۵ اگست۔ برطانیہ کے ڈاکخانوں کی سروس کو زیادہ تیز کرنے کے لئے ایک مشین ایجاد کی گئی ہے۔ جو ہزاروں خطوں کو چند منٹ میں ترتیب دیدیا کرے گی۔

انقرہ ۵ اگست پیپلز ریپبلکن پارٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جنرل عصمت انونو کو دوبارہ صدر منتخب کیا جائے۔

لنڈن ۵ اگست۔ سوئٹزرلینڈ میں ایک نئی قسم کا ٹیلیفون تیار کیا گیا ہے جس میں یہ خصوصیت ہے کہ اگر پیغام سننے والا فون پر موجود نہ ہو تو فون خود جواب دیدیتا ہے۔ مالک کا نام بتاتا ہے۔ اور بلانے والے سے بات پوچھ کر نوٹ کر لیتا ہے۔

لنڈن ۵ اگست۔ امریکہ کا بحری کمیشن اس وقت تک چار ہزار فالتو جہاز فروخت کر چکا ہے۔ اب ایک ہزار زائد جہاز قابل فروخت ہیں [illegible]

لائلپور ۵ [illegible] روڑہ ۹/۱۰/۰

فارم ۰/۱۲/۹ شکر ۰/۰/۲۴ تا ۰/۰/۲۶ گڑ ۰/۸/۲۱ تا ۰/۸/۲۲ ۔ دیسی گھی ۰/۰/۱۲۵

نئی دہلی ۵ اگست یو۔پی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ محکمہ سول سپلائی کے تمام رشوت خور افسروں کو فوراً موقوف کر دیا جائے اور ان کے خلاف مقدمات چلا کر انہیں سنگین سزائیں دی جائیں۔

لاہور ۵ اگست۔ سونا ۰/۸/۹۴ چاندی ۰/۴/۱۴۸ پونڈ ۰/۸/۶۴۔ امرتسر ۰/۱۲/۹۷

نئی دہلی ۵ اگست۔ محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین کے مطالبات کے متعلق ثالث نے جو فیصلہ دیا تھا وہ آج سے نافذ کر دیا گیا ہے۔

بمبئی ۵ اگست۔ آج مسٹر جناح نے کہا بیان میں کہا کہ مسلم لیگ ۱۶ اگست کو پرامن طور پر ہڑتال کرے گی۔ اس روز پبلک جلسوں میں ڈائرکٹ ایکشن کی تفاصیل بتائی جائیں گی۔ تمام مسلم لیگیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پرامن رہیں۔ اور ڈسپلن پر کاربند رہیں۔

نئی دہلی ۶ اگست حکومت ہند نے مشرقی افریقہ ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے صدر سر مہاراج سنگھ ہوں گے۔

واشنگٹن ۶ اگست۔ خوراک کی انٹرنیشنل کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان کے لئے دو لاکھ ستر ہزار چاول مہیا کیا جائے کیونکہ اس وقت ہندوستان کو جس قدر چاولوں کی ضرورت ہے۔ اسی سے نصف ذریعے مہیا کئے جا رہے ہیں۔ کونسل نے سفارش کی ہے کہ چین کو دو لاکھ اسی ہزار چاول بھیجے جائیں۔

سیگون ۵ اگست۔ ہند چینی کی فرانسیسی حکومت نے یہاں کے سب سے بڑے اور کثیر اشاعت رکھنے والے روزنامہ اخبار کو ضبط کر لیا ہے

پیرس ۵ اگست۔ پیرس کانفرنس بغیر کسی فیصلہ کے اچانک ملتوی کر دی گئی ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ قواعد وضع کرنے والی کمیٹی میں شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔

لنڈن ۵ اگست۔ توقع ہے کہ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر اٹیلی بذریعہ طیارہ عنقریب امریکہ جائیں گے۔ تاکہ مسئلہ فلسطین کے متعلق صدر ٹرومین سے ملاقات اور بات چیت کر سکیں اور باہم اختلافات کو رفع کر سکیں۔

لاہور ۵ اگست۔ ایک ہفتہ کے وقفہ کے بعد دریائے راوی میں پھر طغیانی آ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے لاہور کے نواح میں متعدد گاؤں زیر آب ہو گئے سینکڑوں اشخاص بے خانماں ہو گئے ہیں۔ اور فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔

طہران ۵ اگست۔ ہندوستانی گورنمنٹ نے بصرہ میں فوجیں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے اس پر ایرانی حکومت نے کہا ہے۔ کہ اتحادی اقوام کے چارٹر کے مطابق ایرانی گورنمنٹ ایرانی معاملات میں کسی غیر ملکی طاقت کو مداخلت کی اجازت نہیں دے گی۔

مدراس ۵ اگست۔ وزیر اعظم مدراس نے اسمبلی میں اعلان کیا۔ کہ صوبہ کے ۲۴ اضلاع میں اس سال امتناع شراب کا قانون نافذ کیا جائیگا گو چار اضلاع میں نافذ کئے جانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ لیکن یک وقت ایسا قدم اٹھانا مشکل تھا۔

نئی دہلی ۶ اگست۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ بنگال اور آسام کے سوا ہندوستان بھر میں ہر جگہ محکمہ ڈاک کی ہڑتال ختم ہو گئی ہے البتہ محکمہ تار کے ملازمین کی ہڑتال بعض مقامات پر بدستور جاری ہے۔

نئی دہلی ۶ اگست: پنتھک بورڈ کے صدر نرنجن سنگھ گل نے ایک بیان میں کہا ملک کی مجموعی آزادی کے لئے سکھ بھی کانگرس کو ہی اپنا نمائندہ سمجھتے ہیں۔ لیکن وہ صرف اتنا چاہتے ہیں۔ اس وقت سکھوں کو جو حقوق حاصل ہیں۔ کانگرس انہیں تسلیم کر لے۔ آپ نے کہا سکھوں نے مسلم لیگ کے مقابلہ میں بالکل مختلف وجوہ کی بنا پر دستور ساز اسمبلی کا بائیکاٹ کیا ہے۔

نئی دہلی ۶ اگست وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے سابق رکن اقتصادیات سر عزیز الحق نے بتایا۔ کہ میں لیگ کے فیصلے کی پیروی میں اپنے خطابات واپس کر رہا ہوں۔

جناب مولوی عبدالرحمن صاحب بشر کا مکتوب

کل مجھے ریزش اور نزلہ کی سخت شکایت ہو گئی تھی۔ آپکے دواخانہ سے قرص شفا لیکر استعمال کیں۔ صرف دو قرص کے استعمال سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیماری کا نام و نشان جاتا رہا۔ مجھے اس بات سے از حد خوشی ہوئی کہ آپ اپنے والد بزرگوار سیدنا حضرت نور الدین رضی اللہ عنہ کی جانشینی کا حقیقی اور صحیح حق ادا فرما رہے ہیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

میرے نزدیک دیسی ادویہ ہی مفید اور زود اثر ہوتی ہیں جنکی تیاری میں صحیح احتیاط برتی جائے بحمد للہ آپکی ادویہ میں وہ قوت اور طاقت موجود ہے جو مرض کے استیصال میں ضروری ہے یہ چند سطور بطور تحریک مبارکبادی تحریر کی گئی ہیں۔ والاجر عند اللہ فشکر اللہ سعیکم۔

عبدالرحمن بشر مولوی فاضل قادیان

تیار کردہ۔ دواخانہ نور الدین قادیان